

روزنامہ
الفصل
The Daily ALFAZL
RABWAH
 قیمت
 جلد ۳۸
 ۲۵ شیعہ ۲۰۱۳ء ۲۰۱۳ء شہان ۲۵ دسمبر ۲۰۱۳ء نمبر ۳۰۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اید اللہ تعالیٰ
کی صحت کے متعلق اطلاع

— عتسم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منورا احمد صاحبہ —

۲۲ دسمبر بوقت ۹ بجے صبح
 کل اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی
 اس وقت بھی طبیعت ٹھیک ہے۔
 اجماعِ جماعت حضور کی صحت کا ملہ دعا جلا کیلئے دعائیں جاری رکھیں

اختیار احمدیہ

— صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب تاجر و مدنی
 صدر انجمن احمدیہ قادیان اپنے آرم سلسلہ ۲۱ دسمبر
 میں مطلع فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم
 سے جماعت احمدیہ قادیان کا ہفت روزہ اعلیٰ سلسلہ
 نمبر ۲۰ دسمبر کو نہایت کامیابی اور خوشی
 کے ساتھ اختتام پذیر ہوا الحمد للہ۔ فقیر اسلام
 اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اید اللہ تعالیٰ
 شعلے کا ملہ دعا جلا اور دنیا بھر کے احمدیوں کی
 خوشحالی دہتی کہ نئے دعائیں لکھیں۔ اللہ تعالیٰ
 قبول فرمائے۔
 نوٹ: بیاتن سے قادیان جانے والا قافلہ
 مورخہ ۲۱ دسمبر کی رات کو ہی قادیان پہنچ گیا تھا۔
 اور اسے رات کو لہر سیر میں لکھنؤ پہنچا ۲۲ دسمبر
 کے الغفل میں غلط فہمی کی بنا پر یہ ٹھکانا تھا کہ
 قافلہ ۲۱ دسمبر کو صبح ۸ بجے پتھار چورس
 نہیں۔ اجماعِ فصیح ذرا لیں دادا

— صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب تاجر و مدنی
 کی طرف سے دعا و تحریک جبر کے لئے کئی روز میں
 تحریک جبر کی تعلیمی تعلیمی و تفریحی مساعی کی نمائندگی
 کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ یہ نمائش ۲۵ دسمبر کی صبح
 سے شروع ہوگی۔ ۲۵ دسمبر کی شام تک رہے گی۔ جملہ
 اجاب سے اس نمائش سے استفادہ کرنے کی درخواست
 ہے نمائش کا وقت روزانہ ۶ بجے شام سے ۱۰ بجے
 رات تک ہوگا۔ (دیکھیں اعلیٰ تحریک جبر ویدو)

— الغفل ۲۶ دسمبر کا پرچہ "جبر اللہ تفریحی" کا
 اس کے بعد سلاز کی معرفت یہ کہ جس سے پتھار
 شائع نہ ہو سکے گا جبر کے لئے اید اللہ تعالیٰ
 ۲۱ دسمبر کو پتھار شائع ہوگا۔
 جبر اللہ کے نام میں دفتر الغفل فارغ ہو گیا
 پر جبر گاہ کے قریب منتقل کیا جا رہا ہے۔ جملہ
 اخبار صاحبان ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو پتھار
 لائیں نیز ایڈیٹر جبر دفتر کوٹ کے ہمراہ
 لائیں۔ (دیکھیں الغفل ویدو)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
اپنے گھروں، وطنوں اور ممالک کو چھوڑ کر میری ہمسائیگی اختیار کرنا اجماع الصنفہ کا مصداق بنا

خوش قسمت ہیں وہ جن کو یہ نعمت غیر مترقبہ نصیب ہو اور وہ یہاں آکر رہیں۔

"پوری مستعدی و ہمت سے استقلال دکھادیں۔ یہ آثارِ پروردگار میں بر محل مسلول نہیں ہوتے۔ یہاں
 کا (یعنی مرکز سلسلہ میں) رہنا تو ایک قسم کا آستانہ ایزدی پر رہنا ہے۔ اس حوض کوثر سے وہ آبِ حیات پائے
 کہ جس کے پینے سے حیات جاودان نصیب ہوتی ہے جس پر ابد الابد تک موت ہرگز نہیں آسکتی۔ اچھی طرح
 کمر بستہ ہو کر پورے استقلال سے اس صراطِ مستقیم کے راہ کو سنبھالیں اور ہر قسم کی دنیاوی رد کا ٹھکر
 اور نفسانی خواہشوں کی ذرا پرواہ نہ کر کے اللہ تعالیٰ کے صادق مامور کی پوری محبت کریں تاکہ حکم "کوٹو
 صح الصداقین" کی فرمانبرداری کا سنہری تمغہ آپ کو حاصل ہو۔ مامورین اللہ کی صحبت نہایت
 ضروری بلکہ نعمتات سے ہے۔ خوش قسمت وہ جن کو یہ نعمت غیر مترقبہ نصیب ہو۔ جو شخص سب کچھ چھوڑ
 کر اس جگہ آکر آباد نہیں ہوتا یا حکم از حکم ایسی تمنا میں نہیں رکھتا اس کی حالت کی نسبت مجھے بڑا اندیشہ
 ہے کہ مبادا وہ پاک کرنے والے تعلقات میں ناقص نہ رہے۔ اپنے گھروں، وطنوں اور ممالک کو چھوڑ
 کر میری ہمسائیگی کے لئے قادیان میں بود و باش کرنا اصحاب الصنفہ کا مصداق بنا ہے۔"

اور یہ تو ایک ابتدائی مرحلوں میں سے ہے ورنہ مردانِ خدا کو تو اگر اس سے بھی صد
 درجہ بڑھ کر دشواریوں و مصیبتوں کا سامنا ہو۔ تاہم وہ ان کی کچھ پرواہ نہیں کرتے بلکہ وہ فولدِ جذبیہ عشق
 محبوب حقیقی سے آگے ہی قدم مارتے ہیں اور اپنا تمام دھن، من، تن، اسی راہ میں صرف کر دینے کو
 عین اپنی سعادت و خوش قسمتی سمجھتے ہیں اور یہی ان کا مقصود بالذات ہوتا ہے کہ دنیوی حلائق کے جالوں کو
 توڑ کر اور اس کے پھندوں سے غلطی پاک کر اس جمیع محامد کی جامع ذات ستودہ صفات کے آستانہ
 سرا پارکت خیز پر پہنچنے کا شرف حاصل کریں۔"

(الحکمہ ۳۰ نومبر ۱۹۱۳ء)

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۶۵ء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قادیان ہمارے لئے ہاں مقدس مقام ہے اس میں کوئی شک نہیں حقیقت یہ ہے کہ یہ بستی ہمارا روحانی وطن ہے وہ ہمیں اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہے۔ اس کی خاک کا ذرہ ذرہ ہمارے لئے علم و عرفان کی خوشبوؤں سے لدا ہوا ہے۔ یہ وہ مزمین ہے جس میں سیدنا حضرت سیدنا موحود علیہ السلام نے آنکھ کھولی۔ اپنا مقدس بچپن گزارا۔ جوانی بھائی اور آخر تک یہاں رہے اور اسی خاک میں دفن ہوئے۔ بے شک قادیان کی فضلہ سیدنا حضرت سیدنا موحود علیہ السلام کی حیات اقدسہ سانسوں سے سحر ہے۔ ہماری روحوں کے کشمکش اس کو ٹھونکتے ہیں۔ العزیز قادیان کے کوپے گلیاں میدان ارد گرد کے کشت زار ہمارے لئے نشانی رکھتے ہیں۔ مسجد اقصیٰ اور مسجد مبارک ہمارے لئے کوئی کم قیمت نہیں رکھتیں۔ منارۃ المسیح دور سے ہم کو بلاتا ہے۔ ہر شہتی مغرہ ہمیں کھینچتا ہے۔

اور یہ کس قدر اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ باوجود اس کے کہ تقسیم ملک کے موقع پر ہم میں سے اکثر قادیان جوہر اچھوٹا بنا دیا۔ ہمیں ہجرت کرنی پڑی لیکن اس کے باوجود کوئی دن ایسا نہیں آیا کہ مسجد اقصیٰ سے بلالی آذان پانچ وقت بلند نہ ہو۔ کیا یہ عظیم الشان معجزہ نہیں ہے کہ یہ پاک مزمین اسی طرح ہمارے ہی پاس ہے جس طرح پہلے تھی۔ اب بھی قادیان احمدیت کا زندہ اور بھیاں نام کو ہے۔ بے شک آج کچھ ہلاکتوں کا پاجندہ ہوا ضرور لگ گئی ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کا یہ گھرا شہنشاہی کے ہی بندوں کے ہاتھ میں ہے اور یقیناً قیامت ربیکا

سیدنا حضرت سیدنا موحود علیہ السلام کی دعائیں اور اللہ تعالیٰ سے خیر پا کر قادیان کے شائق جو پیشگرمیاں ہیں وہ ضرور پوری ہوتی ہیں۔

جیسا کہ ہم نے کہا ہے آج کچھ بائبیاں ضرور ہیں اور ہم میں سے اکثر جن کے دل قادیان کے لئے تڑپتے ہیں ایسی آزادگی سے وہاں آج نہیں آتے جسے آزادگی سے ہمارے دل چاہتے ہیں۔ بے شک ہم ان بائبیلوں کی تلخی محسوس کرتے ہیں اس لئے بعض وقت ہمارے دل تھول سے زیادہ تڑپتے لگتے ہیں اور ہم پریشاں نہیں رہتے حالانکہ ہمیں کامل یقین ہے کہ تمام پیشگوئیاں ضرور پوری ہو کر رہیں گی وہ رو میں جو اس سے جوہر آدور کی گئی ہیں کسی نہ کسی وقت اپنا مقصود ضرور حاصل کریں گی مگر مشورہ یہ ہے کہ قادیان خلاف تعالیٰ کے فضل سے چونکہ ہمارے ہی پاس ہے۔

ملنا تھا اگر نہیں آسان تو سہل ہے دشوار تو بھی ہے کہ مشورہ نہیں لیکن ہماری رو میں اس لئے اور بھی تلخی محسوس کرتی ہیں کہ ہمارا وطن جو ہمارے ہی پاس ہے۔ ہم میں سے اکثر دل بھر کر

اپنی خواہش پوری نہیں کر سکتے۔ اس سے ہمارے دل درد مند ہیں اور ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس درد کو ہم پر آسان کر دے۔ لیکن۔

بے شک ہم میں سے ہر ایک کے لئے یہ ہجرت بڑی شاق ہے لیکن اس میں ایک نہایت خوشگوار پہلو بھی ہے۔ ایک نئے مومن کے لئے اس ہجرت میں ایک مسرت کا سہارا بھی ہے اور یہ سہارا کوئی معمولی سہارا نہیں۔ یہ عظیم الشان معجزہ ہے۔ بے شک تقسیم سے یہ صورت حال پیدا ہوئی ہے۔ ہجرت کا داغ ہم نے ضرور سہنا تھا مگر اللہ تعالیٰ کو کچھ اور بھی منظور تھا۔ سوچئے اسے قادیان کے لئے بھیرا ہو جو اللہ سوچئے اگر یہ ہجرت کا داغ ہم کو نہ ملتا تو بھیرا

ربوہ مقدسہ

جیسی حسین اور دلہیز بستی بھی ہم کو کہاں نصیب ہوتی۔ یہ ہجرت کا داغ تو لیا ہے ہے کہ اس پر لاکھوں بے خشناں بہا رہیں نثار ہوں۔ ذرا سوچئے اگر یہ داغ ہجرت ہم نہ کھاتے تو

اوریندھما الی ربوہ ذات قرآیرا رحمہین

کی عظیم الشان کوئی طرح پوری ہوتی۔ قادیان بے شک ہمارا مقدس وطن ہے اس کی قدرت سے ہمارے دل لالہ تار ہیں مگر ذرا

ربوہ مقدسہ

کو بھی تو دیکھیے۔ یہ ایسا ہیسی دعاؤں سے آباد ہونے والی دلاؤ بستی۔ یہ رومانی دریائے چناب کے کنارے رونما ہونے والی آبادی جس کے دو طرف سنگین قدرتی حصا رہے۔ یہ سطح تفریح جس کے پاؤں بڑے سے بڑا سیلاب بھی چھو کر نکل جاتا ہے جو دن میں ایک نوین شہر اور رات کو لیتھو نور نظر آتا ہے جس کے دل میں سے شاہی سڑک اور ریلوے لائن گزرتی ہے۔ اور جس کو دیکھ کر لاکھوں مسافر حیرت زدہ رہ جاتے ہیں۔ یہ قادیان کے نوجور و نیشوں کی بستی جہاں سے سینکڑوں درویش اب دنیا کے کناروں تک تبلیغ اسلام کے لئے جاتے ہیں۔ اور وہاں یہ بستی جس کی زمین لے پیر مسیح کے پاک قدم کے پوسے لئے ہیں۔ ہاں ہاں یہ بستی بے شک قادیان نہیں مگر قادیان کا مکمل نقل تو ضرور ہے۔ اور اس لحاظ سے اس کو اور بھی افتخار حاصل ہے کہ یہ بستی قادیان کا پہلا نمونہ ہے۔ اور ہم کو تو ایسے لاکھوں نمونے بنانے ہیں۔

آج آپ بے شک ہنسنا نہیں شمولیت کے لئے قادیان دارالامان میں نہیں آ رہے مگر آپ ایک ایسی بستی میں ضرور آ رہے ہیں جو اللہ پاک مقدس بھی نہیں ہے۔ آپ اسی خوشی و شوق میں والہانہ عدم سے آ رہے ہیں یہ کوئی آپکا پہلا موقع نہیں ہے۔ یہ مزمین بھی سمجھوں کی مزمین میں چلی ہے اور اس کے بھی ہر ذرہ میں کوڑوں مسجد سے آباد ہو چکے ہیں۔ خدا والوں کے خلمناہ مسجد سے یہاں بھی اربوں کی تعداد میں روحانی فضا میں بہا رہے ہیں۔

یہ سو ہواں سالانہ جلسہ ہے آج جس میں شمولیت کے لئے آپ تشریف لارہے ہیں۔ بے شک ہمارے دل قادیان کے لئے تڑپتے ہیں مگر وہ ربوہ کی مزمین پر ہی تڑپتے ہیں تو پھر کیا دوسرے کے کوئی چھوٹے نصیب ہیں۔ ربوہ کے رہنے والے آپ کی تڑپوں کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ آپ کے اضطراب کا استقبال کرتے ہیں۔ لے آئے والو

اھلاً و سھلاً و مرحلاً

خوش آمدید

فسق و فجور روح سے دھلنے لگا تو ہے

در گلشن بہشت کا کھلنے لگا تو ہے

پڑے فضا تمام سیما کے سانس سے

دببال لٹن کی طرح کھلنے لگا تو ہے

بنے لگا ہے قوس قزح آہ کا دھواں

لعل مرشک خاک میں رُنے لگا تو ہے

معیار حسن اور بھی ہونے لگا بلند

چھو لوں کے ساتھ خار بھی ٹٹنے لگا تو ہے

تو بر کوئے یار سے آنے لگی نسیم

پھر آسمیاں کا جھولنا جھلنے لگا تو ہے

سہ ٹنگ

ایک ضروری یادداشت

مکرمہ شیخ محمد احمد صاحبنا مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت اسلامی

حاکم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب منہ الرحمن کی روشنی اور ہدایت کے تحت تحقیق ہم اللہ کے کام لگانے میں شروع کیا اور اب تک ۱۹ سال کے اندر اسے مسلسل جاری رکھا۔ اتنے تحقیق میں شاکہ پر گریہ ایسے معین اصول کشف ہونے جن کی مدد سے تمام زبانوں کے الفاظ کا صحیح عربی نام پتچایا جا سکتا ہے۔ چنانچہ ایک خاک مندرجہ ذیل زبانوں کی تحقیق کر چکا ہے۔ ہر زبان کے الفاظ اصول کی روشنی میں گیارہ حصوں میں منقسم ہیں۔ اوپر ہر زبان کے اندر قرآنی الفاظ داروں یا روپے جاتے ہیں۔ دونوں قسم کے الفاظ جوصل کے چابکے ہیں ان کی تعداد کا اتنا مزہ ہے۔

کول کے تقریباً ۴۰۰۰ سے سو اسی زبان کا تقریباً ۷۵ فیصد حصہ علم ظہور پر دی ہوئی عربی ہے۔ اس لئے سوائے الفاظ کی مندرجہ بالا تعداد میں صرف وہ الفاظ ہیں جو غیر عربی یا متوزبان کے الفاظ تصور کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح قاری زبان کا بیشتر حصہ عربی ہے۔

مندرجہ بالا امور کے پیش نظر ان تیس زبانوں کی تحقیق سرمایہ ان ۲۷۳۱۹ الفاظ میں آگیا ہے۔ اور اس میں خدہ ما حصفاً ذاع ما کدر کے اصول کو مد نظر رکھا گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے

ولیس لفظ عندہم انہن
ہذہ اللہجۃ اور غیر زبانوں
کے پاس بجز اس زبان (عربی)
کے ایک لفظ ہی نہیں ہے
(من الرحمن ص ۶۶)
حضور نے جو یہ لقب الین مقرر فرمایا
ہے۔ خاکسار نے اس کو عملاً لیتی اور
عالمگیر پایا

مستشرقین اور اہل یورپ اور خود عرب
حاکم میں سے کسی نے بھی اس قابل الفاظ
صدائق کی طرف توجہ نہیں کی کہ دنیا کی
تمام زبانیں عربی زبان سے نکلی ہیں اور
مضمون صرف اور محقق حضرت مسیح موعود
علیہ السلام کے قرآن شریف کی تعلیم اور وحی
والہام کی روشنی میں دنیا کے سامنے بڑی
تمدنی کے ساتھ پیش فرمایا۔ تحقیق سے
ثابت ہے کہ یہ اسلامی صدائق عالم آرا
کا نقش فی الحجر اور الہرمن الشمس ہیں
اور ایسی بیہات سے ہے۔ اور عربی
تحقق اس صدائق کے پائے سے محروم
رہے ہیں

یا نزدیک تر از من بن است
دیں عجب ترکمن ازو سے دوم
چونکہ باکہ تو ان گفت کہ او
در کد من امن مجورم

۱۹ زبانوں کے حل شدہ الفاظ کی
تعداد جو اوپر درج ہوئی ۲۷۳۱۹
الفاظ ہیں۔ ان الفاظ کو گیارہ اصولوں
پر تقسیم کی گئی ہے اور ان الفاظ سے ہر اصول
کے تحت جو تعداد بنتی ہے وہ اس طرح ہے

تعداد الفاظ	تعداد زبان	تعداد الفاظ
۱۲۵۷	۳-۴۲	انگریزی
۲۵۵	۱۳۱۷	دو زبان
۳۲۵	۸-۵	کویت
۲۲۹	۱۱۵۵	تاج
۵۷۲	۱۳۸۳	فرینچ
۳۵۷	۷۲۳	جرمن
۳۳۳	۹۰۹	سپینش
۲۲۲	۹۶۱	لاطینی
۶۰۶	۱۲۲۷	اطالی
۱۰۹۶	۲۵۸۰	یونانی
۱۶۶	۲۵۶	فارسی
۸۷	۳۲۳	آریو
۴۰۷	۱۳۰۷	سنسکرت
۵۳۷	۱۰۹۳	ہندی
۶۸۸	۲۰۲۱	پالی
۲۱۳	۱۰۲۸	بنگلی
۳۰۰	۸۱۹	پینینی
۱۰۳۲	۲۳۲۷	جاپانی
۷۱	۲۰۱	سویڈی
۹۷۰۵	۲۷۳۱۹	میں

یاد رہے کہ غیر زبانوں کے اندر مفرد الفاظ
کا سرمایہ بہت قلیل ہوتا ہے۔ اور ان مفرد
الفاظ کو ترکیب دے کر کثرت میں درست پیدا
کی جاتی ہے۔ مثلاً سنسکرت کے مفرد الفاظ
کا سرمایہ تقریباً ۷۰۰۰ اکھا جاتا ہے۔ اور یہ
۷۰۰۰ لفظ بھی سارے کے سارے دستیاب
نہیں ہوتے۔ اسی طرح آریو زبان لوٹ جو خاکسار

اثر تاملے قرآن شریف میں فرمایا
ہے۔
وما ارسلنا من رسول
الا لیسان قومہ (۱۳: ۵)
اور قرآن حکم اور حضرت نبی کریم صلی
علیہ وآلہ وسلم کے پیغام ہدایت کو
عالمگیر قرار دیتا ہے۔
وما ارسلناک الا رحمة
للعالمین (۲۱: ۱۰۸)
وما ارسلناک الا کافۃ
لائاس بشیراً و نذیراً
(۲۹: ۲۳)
اور قرآنی الفاظ جو ہر زبان میں دائر
سار ہیں مندرجہ بالا قرآنی صدائق
کو ثابت کرتے ہیں۔ صدق اللہ
زر سولہ

خاک رکونی عالم آدمی ہیں ہے یکہ
واقف یہ ہے کہ
ذبت رسیۃ من غیر راہ
اور جہا تک انسان تعین الین
کی تحقیق مکمل کی جا سکتی ہے۔ یہ تحقیق
مکمل ہو چکی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب
اور خاکسار کی عمر کا ایک حصہ اس پر
صرف ہوتا ہے
نظامی سبک باش زبان شدہ
تو ماڈرن ریفرم غلغلہ ساز شدہ

اصول اول ۶۶۵۶ ، اصول دوم ۲۹۲۲
اصول سوم ۸۹۰۱ ، اصول چہارم ۱۷۰۲
اصول پنجم ۱۰۳ ، اصول ششم ۱۰۶۹
اصول ہفتم ۱۳۲۹ ، اصول ہشتم ۲۳۸۸
اصول نہم ۱۱۵ ، اصول دہم ۱۷۵۶
اصول یازدہم ۲۵۲
بیکہ ہر زبان پر اصول کا اطلاق ہوتا ہے
اور اس کے تحت ہر زبان کے الفاظ آتے
ہیں مثلاً اصول اول کے تحت ۱۹ زبانوں
کے الفاظ کی تعداد ۶۶۵۶ ہے اور اصول
سوم کے تحت یہ تعداد ۸۹۰۱ ہے وغیرہ
تو ظاہر ہے کہ یہ ایک سائنس کا ذوق تحقیق
ہے۔ اور اصول اس کی تائید ہیں

خاکسار نے اپنی باب طے مطابق پوری
کوشش اور ذمہ داری کو مد نظر رکھا ہے
اور خاکسار کو امید ہے کہ الفاظ کا سراغ ہر
لحاظ سے صحیح پایا جائے گا۔ اللہ شاکر اللہ

گزشتہ سال اس تحقیق کا ایک
حصہ کتاب موسومہ
ARABIC THE SOURCE
OF ALL THE LANGUAGES
میں شائع ہو چکا ہے اور مندرجہ بالا
۲۷۳۱۹ الفاظ دو جلدوں میں اور
قرآنی الفاظ بقدر ۹۷۰۵ ایک جلد
میں منسلکہ قائل ہو سکتے ہیں جب یہی
قد ان کے کو منظور ہو۔

درخواست دعا

مکرم شیخ رفیع الدین احمد صاحب ریوہ نے اپنی سرمد شریف میں دہر کی سکری
جماعت احمدیہ کا محکمہ دار و وضع قلب و باطنیہ دینش پیشیاں تحت ہمارے مشانہ
کے پریشن کے لئے وہ ہسپتال میں داخل ہو رہے ہیں اجاب رحمت کے لئے دعا فرمائیں۔
(تاج عبد الرحمن یکرمی نہیں کار پر داتا ریوہ

تصیح

(۱) انبار الفضل مورخہ ۲۲/۱۲/۶۲ صفحہ ۳ پر "عنوان" اظہار خوشی کا احسن طریق "میں محکم
چوہدری محمد جمیل صاحب سانیر لٹ کے نام کے سامنے بیچ ۵۰ روپے برائے تعمیر
دفتر وقتاً جبرہ اور ۵۰ روپے برائے تعمیر محل محکم الامور پڑھے جائیں تاہم مال حقیقیہ
(۲) مورخہ ۱۳/۱۲/۶۲ ص ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲ کے متعلق پر اور ۱۹ کے صفحہ سات پر
الشرکۃ الاسلامیہ ریوہ کے اشتہار میں غلطی سے غلطیات جلد تعمیر خانہ مونا رہے۔
در اصل یہ غلطیات جلد تعمیر ہے۔ احباب نوٹ فرمائیں۔
اسی طرح مورخہ ۲۰/۱۲/۶۲ اور ۲۲/۱۲/۶۲ کے شماروں کے متعلق اشتہار "انتم نبوت کی
حقیقت" شائع نہیں ہے اس کے شروع میں غلطی سے تعمیر نبوت کا سلسلہ آخری خدق ہے۔
شائع کیا ہے۔ دراصل فقرہ بول ہے "انتم نبوت کا سلسلہ آخری خدق ہے" اسباب
اکس کی بھی درستی فرمائیں پتھر الفضل

انامت نہ تخریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے
اور خدمت دین بھی (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

تقدیر و نظر

اصحاب کا جلد نیکم حصہ سوم

(سیدنا حضرت مولانا سید محمد رشید صاحب)

سیدنا حضرت سید محمد مودود علیہ السلام کے صحابہ کے حالات ضبط تحریر میں لانا تا کہ ہمارے اور ہماری آئندہ نسلیں کے لئے وہ روشنی کے مینار ثابت ہوں نہایت ضروری کام تھا۔ ہمارے نزدیک اس میں قدرت کا ہاتھ ہے کہ ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ نے لکھے کہ دل میں یہ سوچتا ہوں کہ کیا جس کے نتیجے میں آپ یعنی مقتدر صحابہ کے ایمان اخذ حالات قلمبند کرنے میں ایک بڑی عمدت کا کامیاب ہوئے۔ اگرچہ یہ کام اتنا وسیع ہے کہ اس کو ایک انسان کی کوشش تک محدود نہیں کیا جاسکتا اور چاہئے کہ بعض دیگر احباب بھی اس کام میں ملک صاحب کی طرح پورے اہتمام سے مصروف ہوں لیکن تاحال یہ سہرا ملک صاحب کے سر پہ ہی ہے کہ آپ نے یہ کام سر انجام دینے کا تہیہ کیا ہے۔

اس وقت ہمارے سامنے اصحاب احمد کی جدید جلد کا حصہ سوم ہے جو حضرت مولانا سید مودود صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات کے بقا یا پر مشتمل ہے۔ ملک صاحب نے جلد نیکم کے دو حصے اول و دوم پہلے آپ کے حالات پر مشتمل شائع کئے ہیں جو قبول عام کی سند حاصل کر چکے ہیں۔ حصہ سوم میں آپ نے بعض پیچیدہ چیزیں اور اجاب کے وہ تاثرات دئے ہیں جو انہوں نے سید صاحب کے ساتھ میل جول۔ آپ سے ارتباط اور آپ سے تعلیم حاصل کرنے کے زمانے میں ذاتی طور پر لکھے۔ حقیقت یہ ہے کہ حضرت مولانا سید مودود صاحب ایک ہیئت بڑے مودب و مہذب تھے جو اپنی نظر آپ ہی تھے۔ ہم پھر ایک بار ملک صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے ہر طرح کی قربانی کو سہہ اسنے بڑے کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس محنت پر ہمیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس کام کے لئے چُن لیا ہے۔ ہر حال سید مودود صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات پر مشتمل حصہ سوم بھی بڑا مفید ہے اور ہمیں امید ہے کہ احباب اس کو ہاتھوں ہاتھ خریدیں گے وہ دوست و اقربا خوش قسمت ہوں گے کیونکہ ایسی تا لیفات جلد ہی نایاب ہوجاتی ہیں اور پھر کسی قیمت پر نہیں مل سکتا۔

۲۔ گلزار احمد مکمل ہر حصہ

قریبی تحریک تبلیغ صاحبانہ خوشنویسی کے مسیح مودود علیہ السلام کے سوانح حیات نہایت عمدہ اور دلکش طریق سے منقوش کئے ہیں۔ پہلے حصہ میں حضور کے دعویٰ اور علامات کا ذکر کیا ہے۔ دو دوسرے حصوں میں حضور کا علمائے سے مقابلہ اور آپ کے صداقت کے ثبوت میں بعض بزرگوں کے گفتوں کے بیان فرمائے ہیں۔ حصہ سوم میں مسلمانوں کی قوم پرانہ نام نجات اور جلسہ مذاہب اعظم کیچراغ کی ہلاکت کی پیش گوئی۔ ملکہ و کٹوریہ کو دعوت اسلام۔ مقدمہ پاروری مارٹن کلارک۔ طاعون کی پیش گوئی کی یورپ اور امریکہ میں ظاہر ہونے والے دو فٹن اور پیر ہر علی شاہ گولڑوی کو اعجازی زائیس کا جواب لکھنے کی دعوت کا ذکر کیا ہے۔

۴۔ صاحب نے منقولہ کلام کے ساتھ اُردو و نثر میں بھی تمام واقعات حاضرہ پر مفید کر دیئے ہیں اور ضروری اور مناسب حوالہ جات نقل کر دیئے ہیں۔ اس سے کتاب اور زیادہ مفید ہوگئی ہے۔

یہ کتاب پنجابی اخبار سے دلچسپی رکھنے والے اصحاب کے لئے ایک دل پسند تحفہ ہے اور یہاں تک کہ شائع ہونے کے لئے انشاء اللہ بہت ہی مفید ثابت ہوگی۔ لکھنا کی چھاپائی عمدہ ہے۔ قیمت ہر حصہ میں جلد تین روپے ڈیڑھ جلد اڑھائی روپے۔ جلسہ پر بروہ کے نائب مولانا سے مل سکے گی۔

خریدارانِ خالد رخصتا نیکم نمبر کے متعلق ایک ضروری اعلان

خالد کے جملہ خریداران و ایکٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ماہ دسمبر ۱۹۶۲ء کا خالد رخصتا نیکم نمبر (نمبر) جو دو صد صفحات پر مشتمل ہوگا اور بارہ تصاویر سے مزین۔ فخر خدام احمدی سے جلسہ لانے کے مبارک ایام کے دوران حاصل کر لیں۔ اپنا خریداری نمبر نوٹ کر کے لائیں تاکہ وہ لکھنا کی تقسیم میں آسانی رہے۔ جو احباب اپنا رسالہ جلسہ لانے کے ایام کے دوران حاصل نہ کر سکیں انہیں جلسہ لانے کے ساتھ بعد پوسٹ کر دیا جائے گا۔

ضروری تحریک و تفریق

رحمات و صاحبزادہ لاڈ الکتورہ رام نورا احمدی

رحمات اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ فیصلہ عریضتالی نے احباب جماعت کے تعاون سے ایک سیریل و ایجن کا انتظام کر کے ماہ اکتوبر سے سیریل ڈیسک کا اجراء کیا ہے جو بروہ سے ملنے و برونے میں ہفتہ میں تین بار مقرر ہے اور وہاں کے رفیقوں کو ادویہ وغیرہ دیتی ہے۔ اس کام کے مستعمل احوالات کی ضرورت ہے۔ ہذا خانہ کار کی تحریک پر مندرجہ ذیل دوستوں نے ماہانہ رقم بھجوانا شروع کی ہیں۔ احباب جماعت اور دوستوں کو اپنی دعاؤں میں خاص طور پر انہیں یاد رکھیں جو جو دوست اس نیک تحریک میں حصہ لینا چاہیں وہ عطیہ یا رقم ہسپتال کی امانت "ہسپتال فہستہ میں بھجوا دیا کریں جو کہ اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار مرزا مشور احمد
فہستہ عطیہ و ہنگامہ ہسپتال

- ۱۔ خانگی مرزا مشور احمد روہ ۱۰۰۰
- ۲۔ حکیم منور علی صاحب ناظم آباد کراچی ۵۰۰
- ۳۔ قریب نوب المیزین صاحب ۱۰۰۰
- ۴۔ چوہدری مرحوم مظاہر صاحب ۱۰۰۰
- ۵۔ بیگم صاحبہ میاں محمد حسن صاحب مرحوم کلاں ۵۰۰
- ۶۔ لکھنوی محبت اللہ صاحب ہاجرہ مولانا کراچی ۵۰۰
- ۷۔ چٹا گا بھنگ ۵۰۰
- ۸۔ سید صاحبہ بیگم صاحبہ بیگم صاحبہ میاں محمد حسن صاحب کلاں ۵۰۰
- ۹۔ ابراہیم صاحب صاحبہ صاحبہ صاحبہ کلاں ۵۰۰
- ۱۰۔ چوہدری نسیم احمد صاحبہ کلاں ۵۰۰
- ۱۱۔ صاحبہ صاحبہ صاحبہ کلاں ۵۰۰
- ۱۲۔ سرور صاحبہ صاحبہ کراچی ۱۰۰۰
- ۱۳۔ بیگم صاحبہ صاحبہ صاحبہ کراچی ۱۰۰۰
- ۱۴۔ صاحبہ صاحبہ صاحبہ کراچی ۱۰۰۰
- ۱۵۔ ایک ایف ایف صاحبہ صاحبہ صاحبہ کراچی ۱۰۰۰
- ۱۶۔ ترمذی صاحبہ صاحبہ کراچی ۱۰۰۰
- ۱۷۔ ترمذی صاحبہ صاحبہ کراچی ۱۰۰۰
- ۱۸۔ صاحبہ صاحبہ صاحبہ کراچی ۱۰۰۰
- ۱۹۔ صاحبہ صاحبہ صاحبہ کراچی ۱۰۰۰
- ۲۰۔ صاحبہ صاحبہ صاحبہ کراچی ۱۰۰۰
- ۲۱۔ صاحبہ صاحبہ صاحبہ کراچی ۱۰۰۰
- ۲۲۔ صاحبہ صاحبہ صاحبہ کراچی ۱۰۰۰

تقریباً ۱۳ دسمبر ۱۹۶۲ء بروز اتوار محکمہ خیرات اشرفیہ صاحبہ فوڈی ایم۔ سیکرٹری کا تعلیم الاسلام کالج کی تقریبیت و دی عمل میں آئی۔ ان کی کوشش و عزم نے نیکم نمبر ۱۳ میں صاحبہ نے عزت و اکرام میں شائق احمد صاحبہ ڈائریکٹر ریسرچ سٹیٹ لائبریری کے ہمراہ ہونے پر بارات مہاجر کو توجہ دیہ سے روانہ ہو کر ایک لاکھ سے زائد ہونے کی بارات میں عمران کالج اسیات و دیگر اجاب کے علاوہ مخزن مولانا علی گڑھ اور صاحبہ نے بھی شرکت فرمائی۔ اسی روز تمام تقریب رضی اللہ عنہم عمل میں آئی اور بارات سہ سہا کے واپس بروہ پہنچ گئے۔ مورخہ ۱۵ دسمبر کو محکمہ فوڈی صاحب کے برادر ایک محکمہ صاحبہ صاحبہ نے اچھے مکان واقع ہارنلہندرجنہ پر دعوت و تہیہ کا اہتمام کیا جس میں بہت احباب شرکت فرمائے اور مخزن صاحبہ مرزا ناصر صاحبہ بھی ازراہ فواض تشریف لائے۔ دعوت کے اختتام پر مخزن صاحبہ مرزا ناصر صاحبہ نے دعا کرائی۔ احباب دعاؤں کو یاد کرنا لے اس وقت کو ہر خواہ مخواہوں کے لئے مبارک کوسے اور شکر خواتین سہا سہا۔ آمین۔

ہر صاحب استقامت احمدی کا فون ہے کہ ۱۵ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

(مہتمم اشاعت فہم الامور مرکبہ روہ)

تحقیق عارفانہ

پروفیسر نظام جیلانی صاحب برقی کتاب "سورہ مرآت" جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات اور الہامات، پیشگوئیوں، تعلیم، حضور کی عرفی وانی اور اُردو زبان پر اعتراضات سے پرچار و جواب دہی کی صفحہ تک ایک تصنیف ہے۔ جن کا ضابطہ محمد نذیر صاحب، ناس، پشاور نے لکھا ہے۔ اس کتاب کا ایک نہایت مبسوط جواب تم فرمایا ہے جس میں تمام اعتراضات کا تجزیہ کر کے اس کا علمی اور تحقیقی جواب دیا گیا ہے۔ تصنیف مقاصد درجاعت کے نوجوان طبقہ کے علم میں اضافہ کیلئے یہ کتاب انشاء اللہ نہایت مفید ثابت ہوگی۔ سلسلہ کے لکچر میں ایک قابل قدر اضافہ ہے۔ اس کی اشاعت میں بہت سے حوالے شامل ہیں۔ یہ کتاب بہت محنت و وقت میں شائع ہو رہی ہے۔ اور آگے سے زائد صفحات پر مشتمل ہے۔ جگہ لائن کے موقع پر دستیاب ہوگی کتاب محفوظ کرانے کے لئے پیسے بچھنی کو کھینچئے۔

اشترکہ الاسلامیہ لمیٹڈ - ربوہ

محکم و محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب
 ڈپٹی سیکرٹری تعلیم الاسلام کالج، صدر۔ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ

تحریر فرماتے ہیں:-

"ناصر دواخانہ کا انجمن اکیس یا تیس ایک عرصہ سے سیر استعمال میں ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے میں نے اسے بہت مفید پایا ہے۔ جزاء اللہ ہوا انسانی۔ قیمت فی شیٹی :- ایک روپیہ پچیس پیسے۔ اور دو روپے پچیس پیسے۔"

ناصر دواخانہ - رجسٹرڈ - ربوہ

ضرورت

ہمیں اپنی قوم کے لئے ایک مستعد، میانہ دار، میٹرک تک تعلیمی یافتہ نوجوان ملازم کی ضرورت ہے۔ دفتری کام جاننے والے اور کسی حد تک کونٹ سے واقف کار کو ترجیح دی جاوے گی۔ انٹرویو کیلئے جگہ لائن کے تینوں دن صبح ۱۰ بجے تک محکم ملک سیف الرحمن صاحب مفتی سلسلہ کے مکان پر ملیں۔
 المعلن جوہری عبد اللطیف منیجنگ ڈپٹی، پاورٹیر ایکٹنگ مینیجر۔ ملکستان

پیسے سے آپ کتاب تو خرید سکتے ہیں

لیکن علم نہیں۔

دوا خرید سکتے ہیں!

مگر صحت نہیں۔

لیکن کیوں نہیں؟ اس کی دوا کا خریدنا یقیناً خدا تعالیٰ کے فضل و شرف اور صحت کا خریدنا ہے۔

ڈاکٹر زاہر ہومیو پیتھ کیمینی۔ گول بازار۔ ربوہ
 کیو بیو میڈیسن کیمینی رجسٹرڈ ڈاکٹر۔ لاہور

سلسلہ عالیہ احمدیہ کا قیمتی اور مفید لٹریچر

۱۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جملہ کتب کا مکمل سیٹ

روحانی خزائن

رعایتی قیمت مکمل سیٹ ۱۹۰ روپے
 کاغذ عمدہ۔ طباعت دیدہ زیب۔ تجلید مضبوط۔

ملفوظات

۲۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام
 جلد اول تا ہفتم
 ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو آپ کی روحانی علمی ترقی اور تربیت اولاد کے لئے بیش بہا خزانہ ہیں

جگہ لائن کے موقع پر ہمارے ہاں سے طلب فرمادیں
 کاغذ عمدہ۔ طباعت دیدہ زیب۔ تجلید خوبصورت
 ہدیہ غنی جلد مجلد ۰۰ - ۸ روپے علاوہ محصول ڈاک

تفسیر سورۃ البقرہ

۳۔ یعنی
 سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ابیدہ اللہ تعالیٰ کے
 پر حکمت و پرمعارف نوٹوں کا مجموعہ۔ از رکوع ۱۰ تا ۲۰۔
 کاغذ عمدہ۔ طباعت دیدہ زیب۔ تجلید مضبوط۔
 ہدیہ غنی جلد مجلد ۰۰ - ۱۲ روپے۔ علاوہ محصول ڈاک۔

جگہ لائن کے موقع پر طلب فرمادیں
 اس کے علاوہ قرآن مجید اور ہر قسم کا اسلامی لٹریچر ہمارے ہاں طلب فرمائیں

اشترکہ الاسلامیہ لمیٹڈ - گول بازار ربوہ

جلالہ ریلوہ کے مبارک موقع پر

آرام دہ سفر کے لئے

پریس ٹرانسپورٹ کمپنی

کی

نئی بسوں اور اعلیٰ اخلاق کے حامل سٹاف کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

لاہور۔ لائل پور۔ سرگودھا۔ گوجرانوالہ۔ سیالکوٹ۔ گجرات

کے احباب

ہمارے قریب ترین دفتر سے رجوع فرمادیں

جنرل منیجر

"تجلی قدرت" کے نام سے ایک کتاب ۳۶۸ صفحات پر مشتمل جس میں ۸ فوٹو بھی ہیں شائع ہوئی ہے۔ جس کے بیچے حصہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق سبق نئی روایات ہیں۔ دوسرے حصہ میں خلافتِ اولیٰ سے دوسرے تعلقات، تیسرے حصہ میں خلافتِ ثانیہ سے دوسرے تعلقات اور چوتھے حصہ میں میری سوانحی جہاں میں انصاف الہی کا ذکر ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جعیت سے حاصل ہوئے۔ قیمت چار روپے غیر مجلد اور پانچ روپے مجلد کی۔ یہ کتاب خاکسار سے مل سکتی ہے یا جلالہ ریلوہ کے ایام میں پبلک ٹرگوڈاراز اور پوربھن پریس محمد اکبر افضل شاہد سے مل سکتی ہے۔ (قدرت اللہ سنوری)

ضرورت ہے

ایک چالو کاروبار کے لئے جو لاہور اور لائل پور میں ہے ایک ایسے حصہ دار کی ضرورت ہے۔ جو کم از کم چھپیس ہزار روپیہ ہلاکتے ہوں اور خود وقت بھی دے سکتے ہوں۔
تفصیلات کے لئے

اے معرفت دفتر افضل ریلوہ سے رجوع کریں

ضرورت ہے

افس منیجر۔ انڈسٹریل ڈس میں کام کرنے والے کافی تجربہ بورا سپرٹ ایکسپوٹ کے کاروبار کو اچھی طرح جانتے ہوں۔ بیرونی ممالک کی کمپنیوں کے خط و کتابت کے اچھے تجربہ حاصل کرنے کی اہلیت رکھتے ہوں۔ پاکستانی دفاتر کے رابطہ قائم کرنے اور گورنمنٹ سٹڈنگ میں مہارت رکھتے ہوں۔ سینیٹوٹائیپسٹ / ٹائپسٹ۔ جنہوں نے کسی انڈسٹریل ڈس میں کافی دیر ملازمت کی ہو۔ ایسپورٹ۔ ایکسپورٹ لائسنسٹ اور ایسی سی وغیرہ

سے متعلقہ خط و کتابت سے اچھی طرح واقفیت رکھتے ہوں۔
درخواستیں معرفت پوسٹ بکس ۹۱۱۵۔ جی۔ پی۔ ایڈ لاہور آئی جی این

احمدیوں کی کپڑے کی مشہور دکان

ملکی وغیر ملکی۔ زمانہ مروانہ۔ لافواد ڈیزائنوں میں ملبوسات پیش کرتے ہیں
میسز ملتان کلا تھ لاؤس جبرڈ چوک بازار ملتان شہر
فون ۲۵۱۰۔ A. RES

جلالہ ریلوہ کا تحفہ "گورنمنٹ کالج کراچی" قیمت فی نسخہ ۱۱۵۰۔ اعلیٰ گانڈ ۲۱۔
جلالہ ریلوہ کے ٹران میں برائے کتب و دست طلبگیں

ہائل سونواریں (اٹھرائی گئیں) دو احزانہ خدمت نخلت رجسٹرڈ ریلوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس انیس سو روپے

مفید خالص زود اثر اور مجرب
دوائیں

حضرت خلیفۃ المسیح اولیٰ رضی اللہ عنہ

حکیم نظام جان صاحب
ہر آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں

چوک گھنٹہ گھر کوہراٹوالہ

اعلان نکاح

میرزا محمد نجفی عزیزہ بقیس بی بی
بیت خضرت کوہ صاحب مرحوم -
کوہ نادر کوہ صاحب کا نکاح حبیب اللہ
ملک ولد ملک محمد عبداللہ صاحب
لاہور کے ہمراہ مبلغ دو ہزار روپیہ
مہر پر محرم کوہی قبیلہ محمد صاحب صاحب
اسی جماعت احمدیہ کوہ سے ۲۱ نومبر ۱۹۶۶ء کو
سنہ ۱۳۸۷ھ - دوستہ دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ
یہ نکاح جاہلین کے لئے مبارک کرے
دفعہ احمد فرخہ مرلی - حیدرآباد

اسلامی لٹریچر و کتب سلسلہ

الشکرۃ الاسلامیہ قومی سرمایہ سے جاری ہے اس قومی
ادارے سے سلسلہ کی کتب خریدیں۔ اس وقت لٹریچر
بازار روپیہ کی کتابوں کا شاک موجود ہے جو بڑی بڑی قیمتی
اور بہت مفید کتب پر مشتمل ہے مثلاً تفسیر کبیر کی مختلف
جلدیں حضرت سید محمد علیہ السلام کی کتب کی نیاں جلدیں لہجور
بیت محفوظات حضرت سید محمد علیہ السلام کی جلدوں میں
فصل الخطاب حضرت خلیفۃ المسیح اولیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عظیم
کے روئی لہجور کتاب اور فضائل القرآن حضرت خلیفۃ المسیح اولیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ایضاً اللہ تعالیٰ کی تقریریں موجود ہیں۔ کتب سلسلہ موجود ہیں۔
پہلی میں - الشکرۃ الاسلامیہ لمیٹڈ لاہور

دوستو! ان نظر خدا کے لئے
سید الفخر - مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی
ختم نبوت کی حقیقت

رسول پاک کا عظیم الحاق مقام
حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب
مفسر کتب الازکار تصنیف
ختم نبوت کا مفہوم اور اس کے خلاف
جو علماء اور دوسرے مسلمانوں کے
درمیان طاری ہے اور جب ہم نے
ملائکہ کے فضل و کرم کے ساتھ
خبر کو کیا ہے اور کیا قوت و اللہ
اللہ جان صاحب سے
اس ختم کو کر کے کے حضرت صاحبزادہ صاحب
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حرکت الازکار کتب
و ختم نبوت کی حقیقت رسول پاک کا عظیم الحاق مقام
صفحات ۱۹۲ تا ۲۰۰ میں خوبصورت رنگین اور عظیم
کاغذ سفید اور لکھنے والی عمدہ اور خوبصورت لکھنے
کی جاری ہے۔ بہت سارے پتوں پر سوال سے
خبر فرمادیں۔ یہ کتاب ان سے چھپائی گئی ہے
قیمت صرف دو روپیہ۔
لاہور - لٹریچر احمدیہ میاں صاحبیہ دارالعلوم
مباحیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور۔

حق الوصع تمام دوستوں کو جلسہ مدینہ منورہ میں توفیق باقوں کو سننے کے لئے شامل ہونے کے کو شکر کر فرمائی جائے (اشادہ اور اجازت چاہئے)

جلسہ لائے کی مبارک تقریریں ۲۶ - ۲۸ - ۲۹ دسمبر ۱۹۶۶ء
میں شمولیت و داپسی کے لئے

طارق ارسپیوٹ کلمہ پیتی دی مسائل لاہور

جسے جماعت تقریبات کے ہر موقع پر تعاون کا شرف حاصل رہا ہے

نہت کا موقع دیں۔ یہ آپ کی اپنی کمپنی ہے

لاہور سیالکوٹ کوہراٹوالہ گجرات ٹنڈی کوٹ لاہور لاہور لاہور
اور دیگر مقامات سے پورے سبوتے کے بلنگہ جاری ہے (مہینہ)

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب کو حضرت سنیقہؑ کی زین نصائح

ایکے نامی میں شائد کامیابی
یونیورسٹی بھر میں اول

جو لوگ یہاں آنے کے بعد جلسہ گاہ میں نہیں بیٹھے اور رہبر نہیں سنتے وگناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں

یہ خبر خوشی اور مسرت سے سنی جائے گی کہ عزیزہ امینہ املاک فرض صاحبہ نے موم کو پیر صلاح الدین صاحب ڈپٹی کمشنر منظم کو صاحبہ حضرت ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نواسی ہیں ایسے بڑے زری ہیں ۵۶ نمبر سے گریجویٹ بھر میں اول کی میں ملحوظہ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیالی خود ان کے لئے ان کے خاندان اور سلسلہ اہل احمدیہ کے لئے مبارک کرے اور اسے مزید دینی و دنیاوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے

ایک نکتہ پوریا رجحان جہاں پورا

اک مرجع خاص ہی قادیان پورا
(درتین)

"میں باہر سے آنے والوں کو بھی اس طرف توجہ دلانا ہوں میں یہ نہیں کہتے کہ وہ جلسہ سالانہ پر آئیں اور خوب آئیں اور غیر از جماعت لوگوں کو لینے ساتھ لائیں لیکن میں ان سے اتنا ضرور کہوں گا کہ کچھ عرصہ سے جلسہ پر آنے والوں میں یہ میلان پیدا ہو گیا ہے کہ جلسے کا نام آرام سہولت اور مہمان نوازی رکھ لیا گیا ہے بہت سے لوگ جلسہ سالانہ پر آ کر کچھ بھی برکات سے محروم رہتے ہیں۔ وہ جلسہ دیکھنے آتے ہیں سنتے نہیں آتے۔ ایسے لوگوں کو میں کہوں گا وہ یہاں تقاریر نہ سن کر گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ اگر یہاں آ کر تقاریر نہیں سنتی تو بہتر ہے کہ وہ یہاں نہ آئیں اور اس طرح وہ غیر از جماعت افراد جوان کے ساتھ آئیں اگر وہ جلسہ کی تقاریر سننے کے لئے تیار نہیں ہوں تو انہیں ساتھ لائے ہیں انہیں جلسے میں بٹھانے پر قادر نہیں ہوں تو میں انہیں ساتھ دینا چاہتا ہوں کہ ان کا میلہ کے رنگ میں یہاں آنا انہیں خود بھی گناہگار بناتا ہے اور دوسرے سینکڑوں اور ہزاروں لوگ جو انہیں دیکھتے ہیں وہ بھی ان کی وجہ سے گناہگار بنتے ہیں وہ انہیں دیکھ کر ان کی سرکھکات کوئے تک جھلکتے ہیں" (ارشاد سیدنا امجد المومنین ص ۱۹، ۲۰ دسمبر ۱۹۵۲ء الفضل ۲۳ دسمبر ۱۹۶۴ء)

(مہتاب شجرہ خدمت خلق جلسہ سالانہ ۱۹۶۴ء)

مذکورہ نکتہ

خادم الاحمدیہ مرکز ریدہ کے ہال کی تعمیر کے لئے آئیم ریٹ ٹنڈر مطلوب ہیں۔ کاغذات ٹنڈر دفتر خادم الاحمدیہ مرکز ریدہ سے رجوعی ۱۹۶۵ء تک حاصل کیے جا سکتے ہیں جو کہ ہجری ۱۹۶۵ء تک بارہ بجے دوپہر سے قبل دفتر میں پہنچنے ضروری ہیں۔ ٹنڈر میں ٹنڈر کے ناموں کی موجودگی میں اسی وقت کھولے جائیں گے۔ ٹنڈر کی منظوری صدر صاحب خادم الاحمدیہ مرکز ریدہ دیں گے اور انہیں اختیار ہے کہ جس ٹنڈر کو چاہیں منظور کر سکتے ہیں۔ اسی سے کام کا بیڑہ رکھنے والے ٹنڈر کو ترجیح دی جائے گی ہال کا کل اسٹیمٹ پچھ لاکھ روپے کے قریب ہے اور یہ کام چھ ماہ میں مکمل کرنا ہوگا سامان سینٹ۔ سر بی۔ بھری اور کوئی اسٹورنگ مجلس کی طرف سے ساتھ سے دو سو فٹ کے فاصلے کے قریب ہی کیا جائے گا۔ کنکریٹ مگر اور ڈمبر میں کا نظام بھی مجلس کی طرف سے کیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

ہال کی کل اونچائی زمین سے فٹ کے قریب سے فٹ کے لئے انتظام ٹھیکیدار کو کرنا ہوگا۔ پانی کی بہر رسانی اور ٹنڈر کے کا انتظام بھی ٹھیکیدار کو کرنا ہوگا دیگر تفصیل کاغذات ٹنڈر میں موجود ہے لفتہ جات دفتر میں دیکھے جاسکتے ہیں۔ ٹنڈر صدر صاحب خادم الاحمدیہ مرکز ریدہ کے نام آنے چاہئیں۔

معتز خادم الاحمدیہ مرکز ریدہ

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے ڈاکٹر صاحبان کے لئے ضروری نکتہ

جلسہ سالانہ پر نظام طبی امداد کو ڈاکٹر صاحبان کی طبعی خدمات کی ضرورت پڑتی ہے جس پر تشریف لانے والے ایسے ڈاکٹر صاحبان سے جو یہ خدمت ادا کرنا چاہتے ہوں درخواست ہے کہ وہ ریدہ پہنچنے سے پہلے تشریف لائے تاکہ نظام طبی امداد کے اچھے بوجھ کو موم کوئی فریاد اور احمدی صاحب کے پاس لینے نام پیش کریں۔ فیصلہ کیا ہے کہ ایسے اسباب سے دن میں صرف تین گھنٹے کی ڈیوٹی لی جاسکے گی۔ ان وقت وہ ناراض ہوں گے امید ہے کہ ہمارے ڈاکٹر احباب سب کے سب اس طبعی خدمت میں حصہ لے کر خاندان مبارکوں کے (اندر سب سالانہ)

جلسہ سالانہ کے ایام میں نماز تہجد باجماعت

امسال بھی سب سالانہ کے ایام میں یعنی ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹ دسمبر کو مبارک نماز تہجد باجماعت کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ نماز تہجد باجماعت شروع ہوا کہ گی مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

جلسہ سالانہ کے ایام میں مسجد مبارک میں درس القرآن

گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی جلسہ سالانہ کے ایام میں یعنی ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو موم مولانا جمال الدین صاحب جس مسجد مبارک میں بعض زخرف قرآن کریم کا درس دیا کریں گے احباب استغناء فرمادیں۔ (نفاذت اصلاح و ارشاد)

جمعہ کی نماز

جلسہ گاہ میں ادا کی جائے گی،

۲۵ دسمبر کو جمعہ کا دن ہوگا۔ اور ۲۶ دسمبر سے جلسہ سالانہ شروع ہے۔ اس لئے احباب کثرت سے جمعہ پر پہنچ جائیں گے فیصلہ کیا گیا ہے کہ جمعہ جلسہ گاہ میں پونچھ ڈھرانے سے شروع ہوگا۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا تمام احباب مطلع رہیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

دفتر معلومات و فوری امداد

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے دوستوں کی اطلاع کے لئے اطلاع کیا جاتا ہے کہ اس دفتر معلومات و فوری امداد بعض نئے انتظامات کے ساتھ احاطہ صدر العن احمدیہ کے زیر سر کھولا گیا ہے اس لئے مشورہ ہے کہ دوست اس دفتر سے رابطہ پیدا کریں۔ اس دفتر کی معلومات کے لئے رہ گمشدہ اخبار کی بازیابی کرنے میں بھی مددگار ہوگا۔ فوری امداد حاصل کرنے کے لئے مدد گزشتہ سب سے کھول کر لے لیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

ضلع سرگودھا کے قائدین و نگران

حلقہ جات توجہ فرمائیں ضلع سرگودھا کی جاس کے قائدین اور نگران حلقہ جات کی ایک ٹنگ محضرہ ۲۷ بروزہ اقرار ہوئے جس نے جلسہ سالانہ منعقد ہو رہی ہے اس لئے تمام قائدین و نگران حلقہ جات ضلع سرگودھا اس روز کے جلسہ گاہ میں آ کر اپنے لئے فوری دفتر غیر مجلس خادم الاحمدیہ مرکز ریدہ میں حلقہ سالانہ کے لئے جمع ہو جائیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

۵۲۵۴

فضل عمر ہسپتال کے نادر مریضوں کے لئے

صدقات بچھنے والے اہل احباب

از شہ آتنا ۱۱/۱۲/۱۵

محترم و صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔

ذیل میں ان احباب کی فہرست درج کی جاتی ہے جنہوں نے مورخہ ۱۱/۱۲/۱۵ فضل عمر ہسپتال کے نادر مریضوں کے لئے صدقات کی رقم بھجوائی ہے جس کا ہم اللہ احسن الجزاء سے دعا ہے۔ حضرت سر موقوفہ علیہ السلام و احباب بہت سے درخواستیں کرتے ہیں کہ وہ ان احباب کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے صدقات قبول فرماتے ہوئے ان کی مشکلات اور بیماریوں کو دور فرمائے۔

خاک در خواست کرتا ہے کہ احباب آئندہ بھی صدقات دیتے ہوئے اپنے نام اور پتہ یا رجسٹرڈ پتہ کا خیال رکھیں گے اور صدقات کی رقم ان کے علاج کے لئے ہسپتال بھجواتے رہیں گے۔

- ۱۔ ایک لطافت حسین صاحب سکریٹری انجمن اہل حقہ ۵۰
- ۲۔ ملک محمود احمد صاحب مسندت انجمن سلطان پور لاہور
- ۳۔ چوہدری مولیٰ صاحب پیر چک پٹنہ سوات
- ۴۔ سید عظیم صاحب پیر پٹنہ
- ۵۔ عجمہ عظیم صاحب سکریٹری انجمن اہل حقہ لاہور
- ۶۔ امیر عبدالعزیز صاحب وزیر آباد
- ۷۔ ڈاکٹر شہدائت حسین صاحب چیئرمین
- ۸۔ محمد حسین صاحب چک پٹنہ سوات
- ۹۔ راجہ عبدالملک صاحب خان صاحب کٹر و ساہیوٹ
- ۱۰۔ نادر اللہ صاحب مریضی راجہ حسین پانی باغ لاہور
- ۱۱۔ منسوری محمد امیر صاحب دارالین پورہ
- ۱۲۔ عزیزہ گوگلت سلطان مہاجرین آباد گوجرانولہ
- ۱۳۔ غلام رسول صاحب مریضی گندہ ضلع جھنگ
- ۱۴۔ شہید صاحب دارالافتخار غفری پورہ
- ۱۵۔ امیر رشید قاسم صاحب سکریٹری آل انجمن اہل حقہ سوات
- ۱۶۔ انوار احمد صاحب سکریٹری آل انجمن پٹنہ
- ۱۷۔ حاجت احمد گوگلوٹ چک پٹنہ سوات
- ۱۸۔ منگھری
- ۱۹۔ بشیر احمد صاحب بشریہ شیخو ملتان
- ۲۰۔ بلوچ بخش صاحب سکریٹری آل دارالافتخار پٹنہ
- ۲۱۔ ڈاکٹر ریاض احمد صاحب چوہدری سربہ ہسپتال لاہور
- ۲۲۔ محمد مصباح صاحب لاہور
- ۲۳۔ محمد فضل محمد صاحب بیٹو پشاور
- ۲۴۔ رحمت اللہ صاحب بکری کلاٹ
- ۲۵۔ باب صاحب شہید صاحب
- ۲۶۔ فتح علی صاحب صاحب منگ لاہور
- ۲۷۔ عجمہ عظیم صاحب اہل حقہ سوات
- ۲۸۔ ڈاکٹر منیر صاحب پٹنہ
- ۲۹۔ ڈاکٹر منیر صاحب پٹنہ
- ۳۰۔ منیر صاحب پٹنہ
- ۳۱۔ شیخ منیر صاحب پٹنہ
- ۳۲۔ شیخ منیر صاحب پٹنہ
- ۳۳۔ شیخ منیر صاحب پٹنہ
- ۳۴۔ شیخ منیر صاحب پٹنہ
- ۳۵۔ شیخ منیر صاحب پٹنہ
- ۳۶۔ شیخ منیر صاحب پٹنہ
- ۳۷۔ شیخ منیر صاحب پٹنہ
- ۳۸۔ شیخ منیر صاحب پٹنہ
- ۳۹۔ شیخ منیر صاحب پٹنہ
- ۴۰۔ شیخ منیر صاحب پٹنہ
- ۴۱۔ شیخ منیر صاحب پٹنہ
- ۴۲۔ شیخ منیر صاحب پٹنہ
- ۴۳۔ شیخ منیر صاحب پٹنہ
- ۴۴۔ شیخ منیر صاحب پٹنہ
- ۴۵۔ شیخ منیر صاحب پٹنہ
- ۴۶۔ شیخ منیر صاحب پٹنہ
- ۴۷۔ شیخ منیر صاحب پٹنہ
- ۴۸۔ شیخ منیر صاحب پٹنہ
- ۴۹۔ شیخ منیر صاحب پٹنہ
- ۵۰۔ شیخ منیر صاحب پٹنہ

- ۱۔ چوہدری مظفر حسین صاحب گڑھی پٹنہ
- ۲۔ انجمن صاحب
- ۳۔ رشیدی صاحب
- ۴۔ منسی صاحب
- ۵۔ ملک مصیبت الرحمن صاحب پورہ دارالرحمات
- ۶۔ ملک منیر صاحب پورہ زوالہ
- ۷۔ عبد الملک صاحب ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۸۔ بابا نواز صاحب کٹر و ساہیوٹ
- ۹۔ ملک محمود احمد صاحب زحمت احمد پٹنہ
- ۱۰۔ چوہدری گلشن احمد صاحب کراچی
- ۱۱۔ چوہدری عزیز صاحب زحمت احمد پٹنہ
- ۱۲۔ شیخ محمد عارف صاحب پٹنہ
- ۱۳۔ سید صاحب کٹر و ساہیوٹ
- ۱۴۔ چوہدری نور احمد صاحب حلقہ سول لاہور
- ۱۵۔ صاحبزادہ حافظ صاحب
- ۱۶۔ صاحبزادہ صاحب
- ۱۷۔ صاحبزادہ صاحب
- ۱۸۔ صاحبزادہ صاحب
- ۱۹۔ صاحبزادہ صاحب
- ۲۰۔ صاحبزادہ صاحب
- ۲۱۔ صاحبزادہ صاحب
- ۲۲۔ صاحبزادہ صاحب
- ۲۳۔ صاحبزادہ صاحب
- ۲۴۔ صاحبزادہ صاحب
- ۲۵۔ صاحبزادہ صاحب
- ۲۶۔ صاحبزادہ صاحب
- ۲۷۔ صاحبزادہ صاحب
- ۲۸۔ صاحبزادہ صاحب
- ۲۹۔ صاحبزادہ صاحب
- ۳۰۔ صاحبزادہ صاحب
- ۳۱۔ صاحبزادہ صاحب
- ۳۲۔ صاحبزادہ صاحب
- ۳۳۔ صاحبزادہ صاحب
- ۳۴۔ صاحبزادہ صاحب
- ۳۵۔ صاحبزادہ صاحب
- ۳۶۔ صاحبزادہ صاحب
- ۳۷۔ صاحبزادہ صاحب
- ۳۸۔ صاحبزادہ صاحب
- ۳۹۔ صاحبزادہ صاحب
- ۴۰۔ صاحبزادہ صاحب
- ۴۱۔ صاحبزادہ صاحب
- ۴۲۔ صاحبزادہ صاحب
- ۴۳۔ صاحبزادہ صاحب
- ۴۴۔ صاحبزادہ صاحب
- ۴۵۔ صاحبزادہ صاحب
- ۴۶۔ صاحبزادہ صاحب
- ۴۷۔ صاحبزادہ صاحب
- ۴۸۔ صاحبزادہ صاحب
- ۴۹۔ صاحبزادہ صاحب
- ۵۰۔ صاحبزادہ صاحب

- ۱۔ خان صاحب میاں محمد رفیع خان صاحب
- ۲۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۳۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۴۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۵۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۶۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۷۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۸۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۹۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۱۰۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۱۱۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۱۲۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۱۳۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۱۴۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۱۵۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۱۶۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۱۷۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۱۸۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۱۹۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۲۰۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۲۱۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۲۲۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۲۳۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۲۴۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۲۵۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۲۶۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۲۷۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۲۸۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۲۹۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۳۰۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۳۱۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۳۲۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۳۳۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۳۴۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۳۵۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۳۶۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۳۷۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۳۸۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۳۹۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۴۰۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۴۱۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۴۲۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۴۳۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۴۴۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۴۵۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۴۶۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۴۷۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۴۸۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۴۹۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ
- ۵۰۔ ڈاکٹر صاحب پٹنہ

